وَاَمْرٌ بَیِّنٌ غَیُّهٗ فَاجْتَنِبْهُ وَاَمْرٌ اخْتُلِفَ فِیْهِ فَكِلْهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

کام کی ہدایت بیان کی گئی ہے۔ اس پر عمل کرو۔ اور جس کام کی برائی ظاہر ہے اس کو ترک کر دو اور جس کام میں اشتباہ پیدا ہوا اس کو اللہ پر چھوڑ دو۔ (احمد)

تیسری فصل

۱۷۴/۴۳ عَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ ذِئْبُ الْاِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسانوں کے لئے اس بکری کے بھیڑیئے کی طرح ہے جو گلے سے بچھڑ جانے والی۔ گلے سے دور ہونے والی ہو کیونکہ بھیڑیا گلے کے کنارہ والی بکری کو (آسانی سے) پکڑ لیتا ہے لہٰذا تم گھاٹیوں سے بچو جماعت اور مجمع کے ساتھ رہو (احمد)

۱۷۵/۴۴ وَعَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جماعت (اسلام) سے ایک بالشت بھی ہٹا اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا۔
(احمد۔ ابوداؤد)

۱۷۶/۴۵ وَعَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ ۔
(رَوَاهُ فِى الْمُوَطَّا)

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم ان دونوں پر عامل رہو گے گمراہ نہ ہوگے وہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت ہیں (موطا)

۱۷۷/۴۶ وَعَنْ غُضَيْفِ ابْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً اِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ اِحْدَاثِ بِدْعَةٍ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت غضیف ابن حارث ثمالی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نکالی کسی قوم نے کوئی نئی بات (دین میں) مگر اسی کے مطابق اس قوم سے سنت اٹھالی جاتی ہے لہٰذا سنت پر عمل کرنا نئی بات کو شروع کرنے سے بہتر ہے (احمد)

۱۷۸/۴۷ وَعَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِىْ دِيْنِهِمْ اِلَّا نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيْدُهَا اِلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِىُّ)

حضرت حسان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نہیں شروع کی کسی قوم نے اپنے دین میں کوئی نئی بات مگر اس کے مطابق اس قوم سے اللہ تعالیٰ سنت کو اٹھا لیتا ہے اور اس (سنت کو) قیامت تک واپس نہیں کرتا (دارمی)

۱۷۹/۴۸ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ

حضرت ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دین میں نئی بات نکالنے والے

اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا۔

۱۸۰/۴۹ — وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ تَعَلَّمَ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ اتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ فِي الدُّنْيَا وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سُوْءَ الْحِسَابِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ مَنِ اقْتَدٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ لَا يَضِلُّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْقٰى فِي الْاٰخِرَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى۔

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

۱۸۱/۵۰ — وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَعَنْ جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ سُوْرَانِ فِيْهِمَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ وَعَلَى الْاَبْوَابِ سُتُوْرٌ مُّرْخَاةٌ وَعِنْدَ رَأْسِ الصِّرَاطِ دَاعٍ يَّقُوْلُ اسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا تَعْوَجُّوْا وَفَوْقَ ذٰلِكَ دَاعٍ يَّدْعُوْ كُلَّمَا هَمَّ عَبْدٌ اَنْ يَّفْتَحَ شَيْئًا مِّنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ قَالَ وَيْحَكَ لَا تَفْتَحْهُ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ ثُمَّ فَسَّرَهٗ فَاَخْبَرَ اَنَّ الصِّرَاطَ هُوَ الْاِسْلَامُ وَاَنَّ الْاَبْوَابَ الْمُفَتَّحَةَ مَحَارِمُ اللّٰهِ وَاَنَّ السُّتُوْرَ الْمُرْخَاةَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَاَنَّ الدَّاعِيَ عَلٰى رَأْسِ الصِّرَاطِ هُوَ الْقُرْاٰنُ وَاَنَّ الدَّاعِيَ مِنْ فَوْقِهٖ هُوَ وَاعِظُ اللّٰهِ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَكَذَا التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ اِلَّا اَنَّهٗ ذَكَرَ اَخْصَرَ مِنْهُ۔

۱۸۲/۵۱ — وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ كَانَ مُسْتَنًّا فَلْيَسْتَنَّ بِمَنْ قَدْ مَاتَ فَاِنَّ الْحَيَّ لَا تُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبَرَّهَا قُلُوْبًا وَّاَعْمَقَهَا عِلْمًا وَّاَقَلَّهَا تَكَلُّفًا اِخْتَارَهُمُ اللّٰهُ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَلِاِقَامَةِ دِيْنِهٖ فَاعْرِفُوْا لَهُمْ فَضْلَهُمْ وَاتَّبِعُوْهُمْ عَلٰى اٰثَارِهِمْ وَتَمَسَّكُوْا بِمَا اسْتَطَعْتُمْ

کی عزت کی بے شک اسنے اسلام (کی عمارت) کو گرانے میں مدد کی (بیہقی نے اس روایت کو شعب الایمان کے حوالے سے مرسلاً نقل کیا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اسمیں جو احکام ہیں انکی پیروی کی اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں گمراہی سے بچائے گا اور قیامت کے دن حساب کی سختی سے محفوظ فرمائیگا ایک روایت میں اسطرح منقول ہے جسنے کتاب الٰہی کی پیروی کی وہ نہ تو دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں شقاوت میں مبتلا ہوگا اسکے بعد یہ آیت تلاوت کی جس نے میری ہدایت پر عمل کیا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ مبتلائے شقاوت ہوگا

(رزین)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک سیدھی راہ ہے اور اس راہ کے دونوں جانب ایسی دیواریں ہیں جن میں دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردے ہیں اس راستے کے شروع میں ایک منادی ندا کرتا ہے سیدھے راستے چلتے رہو اِدھر اُدھر ٹیڑھے نہ چلو اس سے آگے ایک اور پکارنے والا ہے جب کوئی ان دروازوں کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے تو اسوقت ندا کرتا ہے تجھ پر خرابی ہو اسکو نہ کھول کیونکہ اسکے بعد تو اسمیں داخلے کی کوشش کرے گا۔ راوی کہتے ہیں اسکے بعد آپ نے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ راستے سے مراد اسلام ہے اور کھلے دروازوں سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیزیں ہیں اور لٹکتے پردوں سے مراد حدود الٰہی ہیں اور پہلا منادی قرآن کریم ہے جبکہ دوسرے منادی سے مراد مومن کے قلب کو نصیحت سے ہمکنار ہونے میں معاون ہونے والا اللہ کا فرشتہ ہے (روایت رزین۔ احمد بیہقی نے شعب الایمان میں نواس بن سمعان سے روایت کی ہے لیکن ترمذی نے اس سے مختصر بیان کیا ہے)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جو شخص کسی کے طریقہ پر عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ ان لوگوں کے طریقے کو اپنائے جو اس دنیا سے گذر چکے ہیں کیونکہ زندوں پر فتنوں کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اس امت کے افضل ترین فرد تھے نرم دل۔ گہرے علم والے اور کم سے کم تکلف کرنیوالے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی مصاحبت کیلئے مقرر فرمایا تھا اور دین کو (مضبوط بنیاد) پر قائم